مطبوعات

قرآن کریم اور ایک غلط فہمی کا ازالہ | از خان بہادر حاجی رحیم بخش ایم اے ضخامت ۳۲ صفحات

قیمت درج نہیں۔ غالباً حاجی صاحب نے افادۂ عام کی غرض سے شائع کی ہے۔

ملنے کا پتہ :- ۲۱ فرید کورٹ روڈ۔ لاہور۔

عام خیال ہے۔ اور جتنا عام ہے۔ اتنا ہی جاہلانہ اور بے بنیاد ہے کہ "قرآن مجید کی موجودہ ترتیب بذریعہ وحی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد سے عمل میں نہیں آئی" یہ خیال احادیث و آثار سے بے خبری اور فتنہ پردازیوں کی فتنہ پردازیوں نے پیدا کیا اور عام کیا۔ احادیث و آثار سے ثابت ہے اور اس میں کسی شک و شبہ کی مطلق گنجائش نہیں ہے، کہ قرآن حکیم اول سے آخر تک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حیات مبارک میں لکھا اور مرتب کیا جا چکا تھا حتیٰ کہ سورتوں کے نام بھی آنحضرت علیہ الصلوٰۃ والسلام ہی نے مقرر فرمائے تھے۔ اور صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین کو بارہا اعادہ کرتے سماعت فرمایا تھا۔ اور وہی قرآن جو نبی علیہ الصلوٰۃ والسلام کے عہد میں لکھا اور مرتب کیا گیا تھا۔ آج ہمارے ہاتھوں میں ہے۔

اردو میں اس موضوع پر مولانا مفتی عبداللطیف صاحب رحمانی مونگیری استاذ جامعہ عثمانیہ کی محققانہ کتاب "تاریخ القرآن" پہلی اور بہترین کتاب ہے۔ اور اس جاہلانہ خیال کی قاطع ہے۔

جناب حاجی رحیم بخش صاحب نے نئے اسلوب سے، جو ان کے فہم و تدبر پر دلالت کرتا ہے، خود کلام اللہ ہی سے اس جاہلانہ خیال کا رد کیا ہے اور جناب مفتی صاحب سے ایک قدم آگے بڑھ کر یہ ثابت کرنے کی کوشش کی ہے کہ قرآن کریم کی ترتیب منجانب اللہ ہے۔

رسائل ادارۂ اصلاح نوجوانان، سیالکوٹ | از پروفیسر حکیم عبدالحمید صاحب سیالکوٹ۔

حکیم عبدالحمید صاحب اور ان کے احباب نے "ادارہ اصلاح نوجوانان" کے نام سے ایک انجمن قائم کی تھی جو اب سیالکوٹ منتقل ہوگئی ہے اس ادارہ کا مقصد یہ ہے کہ مسلمان نوجوانوں کو عموماً اور کالجوں میں تعلیم پانے والے مسموم نوجوانوں کو خصوصاً تاریخ اسلام و دین اسلام سے آگاہ اور صحیح اسلامی ذہنیت سے آشنا کیا جائے۔ چنانچہ اس غرض سے حکیم صاحب نے درس قرآن و دعوت اسلام و تقابل ادیان کی تعلیم و تدریس کا اہتمام کیا ہے اور اسی سلسلہ میں افادۂ عام کی غرض سے مندرجۂ ذیل رسائل شائع کئے ہیں۔ مذہب، معیار مذہب، دعوت عمل۔ اخلاق نبوی۔ الاسلام، صداقت اسلام۔ یہ تمام رسالے مفید مضامین پر مشتمل ہیں۔ جو اصحاب مطالعہ کرنا چاہیں چار آنے کے ٹکٹ بھیج کر طلب فرمالیں۔

قاسم العلوم مرتب:- مولوی عتیق احمد صاحب صدیقی حجم ۳۲ صفحات قیمت سالانہ عہ ر رعایتی قیمت عہ دفتر قاسم العلوم دارالعلوم دیوبند، ضلع سہارنپور۔

دارالعلوم دیوبند سے ایک زمانے میں "القاسم" اور "الرشید" نامی رسالے نکلتے تھے "القاسم" بھی زمانہ دراز تک علم کی خدمت انجام دیتا رہا ہے۔ اب ان رسالوں کی جگہ "قاسم العلوم" نے لے لی ہے۔ دو نمبر ہماری نظر سے گذر چکے ہیں۔

ضرورت تھی کہ دارالعلوم دیوبند سے ایسا رسالہ جاری ہوتا جو نہ صرف اس کے علوم و معارف کا حامل ہوتا بلکہ بحالات موجودہ علمی حیثیت سے مسلمانان ہند کی رہنمائی کا فرض بھی انجام دیتا۔ قاسم العلوم کے لائق مرتب کی خدمت میں ہمارا مخلصانہ مشورہ ہے کہ وہ رسالہ کو بہتر سے بہتر اور بلند سے بلند بنانے کی کوشش کریں کہ حضرت قاسم العلوم علیہ الرحمۃ کی مناسبت، اور دارالعلوم کی شاندار علمی روایات کا یہی اقتضا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ اتنی کم قیمت میں زیادہ ضخامت اور بلند معیار کا رسالہ طیار نہیں ہوسکتا۔ لیکن کیا ضرورت ہے کہ رسالہ کو عام پسند بنانے کے لئے اپنے معیار کو پست کیا جائے؟ آج کل عام پسندی تو فلمی اور افسانوی رسالوں کے حصہ میں آچکی ہے۔ ہمیں امید ہے کہ ہمارا مخلصانہ مشورہ درخور اعتنا ہوگا۔